34531-اشعری فرقہ سے تعلیم حاصل کرنا

سوال

کیا اشعری فرقے کے کسی شخص سے فقہ اور علوم حدیث پڑھنے جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اشعری فرقہ امام ابوالحسن الاشعری رحمہ اللہ تعالی کی طرف منسوب ہے ، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کے مطابق ابوالحسن اشعری پر تین مرحلے یا ادوار گذرے ہیں جن میں اس کے خیالات میں بھی اختلاف پیدا ہوتا رہا جنہیں مختصر طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ سب سے پہلے وہ معتزلی ہوا پھر کلابی یعنی ابن کلاب کے پیروکاروں میں شامل ہوا اور پھر آخر میں اہل سنت کی موافقت کرلی ۔

اہل سنت والجماعت کے سرخیل امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالی شامل ہیں ، ابوالحسن اشعری رحمہ اللہ تعالی نے اپنے اس آخری موقف کی تصریح اپنی تینوں کتابوں "رسالۃ الی اہل الثغر" اور "مقالات الاسلامیین" اور "الابانۃ" میں بھی صراحت سے بیان کی ہے ۔

لھذا جو شخص بھی ابوالحسن اشعری رحمہ اللہ تعالی کے اس آخری دور میں اس کا پیروکار ہوکر اشعری کہلاتا ہو تو وہ اکثر مقالات میں اہل سنت والجماعت کے موافق ہوگا ، اور جس شخص نے دوسرے مرحلہ میں ابوالحسن اشعری کی پیروکاری کی تو اس میں اس سے ابوالحسن اشعری کی بھی مخالفت کی اور بہت سارے مقالات میں اہل سنت کی بھی مخالفت کی ۔

دیکھیں : مجموع الفتاوی الکبری ابن تیمیہ (72/4) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ابوالحسن اشعری کی طرف منسوب متاخرین نے اس کے عقیدہ کے دوسرے مرحلے سے اخذ کیا اور اس کی پیروی کرتے ہوئے اللہ تعالی کی عام صفات میں تاویل کا راستہ اختیار کیا ، اور صرف مندرجہ ذیل شعر میں بیان کی گئی سات صفات کے علاوہ کوئی اور صفت ثابت نہیں کرتے بلکہ ان سب کی تاویل کرتے ہیں :

وہ حیی و علیم وقدیر ہے ، اس کی کلام بھی ہے اور ارادہ بھی اور اسی طرح سمع و بصر بھی ہے ۔

اہل سنت والجماعت میں اس کے اثبات کی کیفیت میں اختلاف کے ساتھ ۔ انتہی ۔ دیکھیں : الفتاوی ابن عثیمین (338/3) ۔

لجنۃ الدائمۃ (مستقل فتوی کمیٹی) کا فتوی ہے :

اشاعرہ کافر نہیں بلکہ صرف کچھ صفات الہیہ کی تاویل میں ان سے غلطی ہوئی ہے ۔ انتھی ۔

دیکھیں فتوی نمبر (6606) جلد (3) صفحہ (220) ۔

لھذا اس بنا پر ہم یہ کہیں گے کہ مسلمان کے لیے بہتر اورافضل تو یہی ہے کہ وہ علوم شرعیہ صرف ان علماء کرام سے حاصل کرے جو اپنے علم و عمل میں معروف ہوں اوران کا عقیدہ بھی سلیم ہو اوراسی طرح وہ بدعتیوں اوراہل سنت کے مخالفین سے بھی تعلق نہ رکھتے ہوں بلکہ ان سے دور ہوں ، اوراہل سنت کے مخالفین میں اشاعرہ یعنی اشعری فرقہ کے لوگ بھی شامل ہیں ۔

یہ معاملہ الحمدللہ بہت آسان اور سہل ہے آج کل تو تعلیم کے طریقے اوروسائل ہر وقت اورہر جگہ پر سب کے لیے میسر ہیں ، دیکھیں آج علماء اہل سنت کا علم بہت سارے وسائل کے ساتھ موجود ہے مثلا اسلامی آڈیو کیسٹیں ، اورمفید قسم کے پمفلٹ اوربڑی بڑی مدون کتب ، اورانٹرنیٹ پر اسلامی ویب سائٹس اوراسلامی مجالس ۔

توالحمدللہ اب خیر بھلائی اور علم کے بہت سارے دروازے آسان اورمیسر ہیں یہ اللہ تعالی کا احسان و فضل ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ اے اللہ ہمیں ایسا علم عطا فرما جو ہمارے لیے نفع مند ہو ، اورہمیں جو کچھ سکھائے اس سے نفع بھی عطا فرما اورہمارے علم بھی اضافہ بھی فرما ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (10693) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم.